

گوجرانوالہ چیئرمین آف کامرس کے نائب صدر عادل ندیم نے کہا کہ ورکرز اور ان کے لواحقین کو طبی و دیگر سہولیات فراہم کرنا محکمہ سوشل سکیورٹی کی ذمہ داری ہے ورکرز کو طبی و دیگر سہولیات کی فراہمی میں کسی قسم کی کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا بزنس کمیونٹی ہر ماہ اپنے ورکرز کی سوشل سکیورٹی واجبات پوری ذمہ داری کے ساتھ جمع کروا رہی ہے جس سے آجر اور اجیر دونوں کو فائدہ ہو رہا ہے۔ معیشت کے استحکام میں مزدور کا کلیدی کردار ہے مزدور کو سہولتیں فراہم کئے بغیر نہ صنعت کا پہیہ چل سکتا ہے اور نہ ہی ادارے آگے بڑھ سکتے ہیں۔ جبکہ مزدوروں کی خوشحالی کامیاب صنعتوں کی ضامن ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوشل سکیورٹی ہسپتال کی ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ میں تبادلہ خیال کرتے ہوئے کیا۔ جبکہ ایڈوائزری کمیٹی کی سربراہی ڈائریکٹر سوشل سکیورٹی ملک نیاز احمد نے کی۔ اس موقع پر سابق سینئر نائب صدر محمد آصف مظفر، ڈاکٹر زاہد یوسف ایم ایس سوشل سکیورٹی ہسپتال، ڈاکٹر سیف اللہ چٹھہ ڈائریکٹر میڈیکل، محمد رفیع ڈائریکٹر فنانس، محمد فاروق بھٹی، نعمان حیدر اسسٹنٹ ڈائریکٹر آئی ٹی، محمد نعیم بت، محمد عاشق، مولوی اکرم، راجہ غلام مصطفیٰ لیبر لیڈر شامل تھے۔

انہوں نے کہا کہ ورکرز کو اس وقت کارڈ کے حصول، ایجوکیشن، جدید طبی سہولیات، ڈیٹھ گرانٹ، میرن گرانٹ کے حصول میں دشواریوں کا سامنا ہے لہذا محکمہ ان سہولیات میں آسانیاں پیدا کرے تاکہ مزدور طبقہ ان سہولتوں سے بہتر طریقے سے مستفید ہو سکے۔ علاوہ ازیں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ایڈوائزری کمیٹی کی ریگولر میٹنگ کا انعقاد ہونا چاہیے اور جو بھی میٹنگ ہو اس کے پراپر منٹس تیار کئے جائیں جو تمام ممبرز کو میٹنگ کے بعد ارسال کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ریگولر میٹنگ کے انعقاد سے ہم نہ صرف ورکرز کے مسائل کو بہتر طریقے سے حل کر سکیں گے بلکہ اداروں کی کارکردگی میں بھی بہتری لا سکیں گے۔ جہاں تک گوجرانوالہ چیئرمین آف کامرس کا تعلق ہے گوجرانوالہ چیئرمین سوشل سکیورٹی ہسپتال کی اپ گریڈیشن کیلئے ماضی میں بھی اپنا کردار ادا کرتا رہا ہے اور اب بھی کر رہا ہے۔ ڈائریکٹر سوشل سکیورٹی ملک نیاز احمد نے کہا کہ بالکل ہمیں ایسے اقدامات کرنے ہیں جن سے آجر اور اجیر سمیت کسی کا بھی استحصال نہ ہو یقیناً دونوں کے باہمی تعاون سے ہی ہدف حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے نائب صدر گوجرانوالہ چیئرمین کے ویژن کی تعریف کی اور مستقبل میں بہتر لائز ان پر اتفاق کیا۔